دین اور مذہب میں کیا فرق ہے؟ انسانی زندگی میں دین کی اہمیت کو دلائل سے واضح کریں۔

تعارف

دین ایک کُل ہے جبکہ مذہب اس کا جُز ہے۔ ایک انسان کی باہمی بقا اور مقصدِ زندگی کیلئے دین اور مذہب کو اہمیت حاصل ہے۔ مذہب دین سے معنی اخذ کرتا ہے۔ دین بوجہ ایک مکمل تعریف کے معاشرے کی ترقی و خوشحالی کا باعث ہے۔ لہٰذا دین کو اہمیت دی گئی ہے کیونکہ وہ ہر ایک پہلو سے انسان کی کامیابی کا ضامن ہے۔ جبکہ اسلام ایک عالمگیر حیثیت ہونے کے سبب ایک کامل دین ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

"ان الدین عند اللہ اسلام" (القرآن)

ترجمہ: بے شک اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے۔

دین اور مذہب میں فرق

بلاشبہ دین ایک کُل ہے اور مذہب اس کا جز ہے مگر ان دونوں میں کئی اختلافات موجود ہیں جن کو بیان کرنا ضروری ہے۔

Scanned with CamScanner

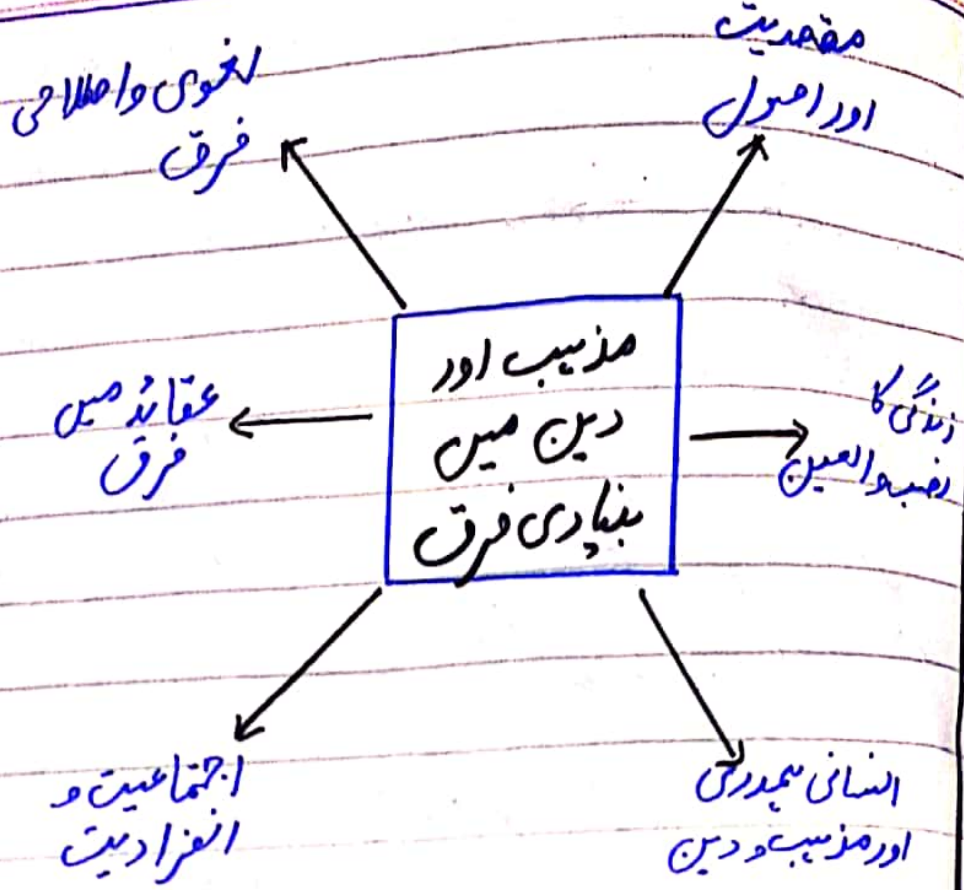

i- اجتماعیت و انفرادیت

مذہب انفرادیت کو فروغ دیتا ہے جبکہ دین اجتماعیت کو فروغ دیتا ہے۔ مذہب میں انسان کی نجی زندگی پر زور دیا جاتا ہے اور اس کے برعکس دین انسان کی اخلاقی، سیاسی، قانونی، معاشرتی اور معاشی لحاظ سے انسان کی تربیت کرتا ہے۔

ii- زندگی کا نصب العین

مذہب میں زندگی کے نصب العین کو لے کر زیادہ رہنمائی نہیں ملتی کیونکہ مختلف مسالک کا اپنا مذہب ہوتا ہے

اور وہ مختلف رغب العین بیان کر کے انسان کو بے یقینی میں مبتلا کرتا ہے جبکہ دین میں اس کے متعلق مکمل رہنمائی ملتی ہے۔

iii۔ انسانی ہمدردی

مذہب میں انسانی ہمدردی کی طرف کم توجہ دی جاتی ہے جبکہ دین میں اس کی طرف بھرپور زور دیا جاتا ہے۔

درد دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو
ورنہ اطاعت کے لیے کچھ کم نہ تھے کروبیاں

iv۔ عقائد میں فرق

دین میں توحید کا درس دیا جاتا ہے جس سے خود اراری جنم لیتی ہے جبکہ مذہب میں شرک، اختلافات جیسی پریشانیاں پائی جاتی ہیں جو شرک میں مبتلا کرتی ہیں بقول شاعر

یہی ایک سجدہ ہے جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدے سے دیتا ہے آدمی کو نجات

v۔ لغوی و اصطلاحی معنی

لغوی و اصطلاحی معنی میں مذہب ایک راستہ ہے جس پر چل کر انسان اپنی منزل طے کر کے اپنے انجام کو

پہنچاہے جبکہ دین سے مراد کامل فرمانبرداری اور اطاعت کے ہیں جس میں ایک طاقت کو اقتدارِ اعلیٰ مان کر اس کی فرمانبرداری کی جاتی ہے۔ اور اس دنیا میں اسلام وہ واحد دین ہے جو ہر لحاظ سے مکمل ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"ومن یبتغ غیر الاسلام دیناً
فلن یقبل منہ" (القرآن)

ترجمہ:- اور جو کوئی اسلام کے علاوہ
کسی اور دین کو چاہے گا تو اسے ہرگز
قبول نہیں کیا جائے گا۔

انسانی زندگی میں دین کی اہمیت

انسانی زندگی میں دین کو بہت زیادہ اہمیت حاصل ہے اور قرآن و حدیث میں اس کے بے شمار دلائل ملتے ہیں۔

۱- دین کی موجودگی ایک فطری خواہش

یہ ایک فطری خواہش ہے کہ انسان کو ایک لائحہ عمل دیا جائے جس کے مطابق وہ زندگی بسر کرے اور دین اسلام سے ہٹ کر انسان کی زندگی کو کوئی نہیں سنوار سکتا۔

"اور اپنی توجہ اس خالص
دین کی طرف پھیر دے" (القرآن)

ii- روحانی تربیت کا ذریعہ

دین کی بدولت انسان روحانی ترقی حاصل کرتا ہے اور اپنی زندگی کو اسلام کے سنہری اصول کے تابع کرتا ہے۔ جیسا کہ اللہ فرماتا ہے۔

"اور ہم نے انہی میں سے ایک رسول
مبعوث کیا جو انہیں کتاب اور حکمت
کی باتیں سناتا ہے انہیں پاک کرتا
ہے اور ان کا تزکیہ کرتا ہے۔" (القرآن)

iii- ترقی و خوشحالی کا ضامن

دین کی وجہ سے انسان کو ترقی اور خوشحالی حاصل ہوتی ہے۔ ایک مکمل ضابطہ حیات کے ہوتے ہوئے بھلا ایک شخص کیسے پریشان ہو سکتا ہے۔ بقول مولانا مودودی

"دین کی بدولت گمنامی اور بزدلی کے گھنے
بادل ہٹتے ہیں اور روشنیوں اور اجالوں
میں انسان اپنے نصب العین کو حاصل کر
لیتا ہے۔"

۶۔ دلی سکون کا باعث

دین کی ضرورت اسی لئے بھی ہے کہ اس سے دل کو سکون اور قلب حاصل ہوتا ہے۔ اور گہرے اندھیرے کے سادل خوشی اور روشنی میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔

"الا بذکر اللہ تطمئن القلوب" (القرآن)
ترجمہ:۔ بے شک اللہ کے ذکر سے
ہی دلوں کو اطمینان نصیب
ہوتا ہے۔

اس کا ذکر ایک شاعر نے کیا خوب کیا ہے۔

~ نہ دنیا سے نہ دولت سے نہ گھر بسانے سے
دل کو تسلی ہوتی ہے خدا کو یاد کرنے سے

۷۔ دین ایک معاشرتی ضرورت

دین ایک معاشرتی ضرورت ہے کیونکہ یہ معاشرے کے تمام مسائل کا حل پیش کرتا ہے۔ بقول مولانا مودودی

"دین اسلام کی خوبصورت تعلیمات
کے اندر معاشرے کو منظم کیا اور ہر
مسائل کا حل بھی پیش کیا۔"

vi - علم و سائنس میدان میں رہنمائی

یہ زمانہ علم و سائنس میں ترقی کا زمانہ ہے اور دین اسلام اس عمل میں مکمل رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے

"اور ہم نے تمہارے لئے سورج اور
چاند اور زمین اور آسمان کو
مسخر کر دیا۔"

vii - دین اور تصورِ توحید

دین میں توحید کا تصور پایا جاتا ہے اور اس میں مکمل ایمان ضروری ہے جس کے بغیر انسان میں خود اداریت اور عزتِ نفس کے جذبات جنم نہیں لے سکتے۔

"قل ھو اللہ احد" (الاخلاص)
ترجمہ: کہو کہ اللہ ایک ہے

viii - عزتِ انسانی

دین کی وجہ سے انسان کی عزت میں اضافہ ہوتا ہے اور وہ دوسری مخلوقات سے افضل ہو جاتا ہے جیسا کہ اس کے ~~اندر~~ اندر حقِ خوداراديت پیدا ہوتی ہے جو عزت کا باعث ہے۔

Scanned with CamScanner

"ولقد کرمنا بنی آدم" (القرآن)
ترجمہ:۔ اور ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی

۱۴۔ موت سے آگاہی اور خوف کا خاتمہ

دین انسان کو موت سے آگاہ کرتا ہے اور وہ طریقہ سکھاتا ہے جس پر چل کر کامیابی مل سکے۔ یہ چیز اس کے اندر کا خوف ختم کرتی ہے۔

"ولا خوف علیہم ولا ھم یحزنون" (القرآن)
ترجمہ:۔ ان پر نہ تو کوئی خوف ہو گا
اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

۷۔ تقویٰ کے حصول کا ذریعہ

دین سے ہی تقویٰ کا حصول ممکن ہوتا ہے۔ انسان کے اندر اگر تقویٰ کا جذبہ پیدا ہو جائے تو وہ کامیاب انسان بن جاتا ہے۔ بقول شاعر

ہر ایک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے
اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

لہٰذا تقویٰ خدا کا خوف پیدا کر کے ہر قسم کی برائی سے محفوظ رکھتا ہے۔

Scanned with CamScanner

حاصل کلام

حاصل کلام یہ ہے کہ دین کی ایک انسانی زندگی میں بہت زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ دین انسان کو ایک کامل زندگی گزارنے کے بہتری اصول فراہم کرتا ہے۔ دین کی بدولت خوداعتمادی، عزت نفس کے احساسات پیدا ہوتے ہیں۔

"دین اسلام پر مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اور اس کی انسان کو اشد ضرورت ہے۔ کیونکہ یہ انسان کا نصب العین متعین کر کے اس کو وہ رہنما اصول بھی فراہم کرتا ہے جو اسے ابدی زندگی میں بھی فائدہ دے سکے۔"

(ڈاکٹر کینن الیسٹر)